

دَارُ الْاِفْتَاءِ جَامِعَةِ نَعِيمِيَّةِ



خُنْثِي جانور کی قربانی کا حکم

سوال:

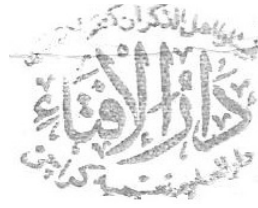
قربانی کے جانور میں زروادہ دونوں علامتیں پائی جائیں تو ایسے جانور کی قربانی کرنا کیسا ہے۔
(قاضی احمد رحمت، خطیب جامع مسجد اکبر، گارڈن کراچی)

جواب:

ایسا جانور جس میں زروادہ دونوں علامتیں پائی جائیں، اُسے ”خُنْثِي“ کہتے ہیں، ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔
تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:
”وَلَا بِالْخُنْثَى لِأَنَّ لَحْمَهَا لَا يَنْضَجُ“
ترجمہ: ”خُنْثِي“ جانور کی قربانی جائز نہیں، اس لیے کہ اُس کا گوشت پختہ نہیں ہوتا، (جلد 9، ص: 394)۔“

مفتی منیب الرحمن

رئیس دارالافتاء: دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی



29 جون 2021ء